کینگروکھانا طلال ہے دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان نثرع متین اس مسلے کے بارسے میں کہ کینگرو(Kangaroo) حلال ہے یا نہیں ؟ نثر عی رہنمائی فرمائیں ؟

جواب

بِىنْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللهِ السَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اللهِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کینگرو(Kangaroo) نثر عاً حلال جانور ہے؛ کیونکہ نثر عی طور پروہ جانور حرام ہوتے ہیں جونو کیلیے دانتوں سے شکار کرتے ہوں ، جبکہ کینگروایسا جانور نہیں بلکہ ایک سبزی خور (Herbivore) جانور ہے جو کہ صرف گھاس پھونس اور درختوں کے بیتے وغیرہ کھاتا ہے۔

وَاللَّهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُه اَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

مجيب: مفتى محمد ہاشم خان عطارى مدنى

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ نومبر2025ء



Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



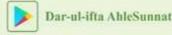
www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



6

feedback@daruliftaahlesunnat.net